

سوشل سائنس

وسائل اور ترقی



آٹھویں جماعت کے لیے
جغرافیہ کی درسی کتاب



4818

विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी
NCERT

नیشنल कौन्सिल ऑफ एजुकेशनल रिसर्च این्ड ट्रेनिंग

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کئے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ چھپ کرنا، یاداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹوکاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحے پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ بریکی خر کے ذریعے یا اسٹیکر یا کسی اور ذریعہ ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمنس سری اروند مارگ نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708	108,100 فٹ روڈ ہوسٹلے کیرے ہیلی ایکسٹینشن ہٹاشکری III اسٹیج بنگلور - 560085 فون 080-26725740	نوجوان ٹرسٹ بھون ڈاک گھر، نوجون احمد آباد - 380014 فون 079-27541446	سی ڈبلیو سی کیمنس ہمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی کولکچہ - 700114 فون 033-25530454	سی ڈبلیو سی کامپلیکس مالی گاؤں گواہٹی - 781021 فون 0361-2674869
--	---	--	---	--

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپل
چیف بزنس منیجر	:	ابیناش گلو
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبد النعیم
سرورق اور آرٹ	:	کارٹو گرافی
بلو فیش	:	کارٹو گرافک ڈیزائنس ایجنسی

اردو ایڈیشن

ستمبر 2008 بہادر 1930

دیگر طباعت

فروری 2014 ماگھ 1935

جولائی 2018 آشاڑھ 1940

اپریل 2019 چیتہ 1941

PD NTR SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2008

قیمت : ₹ 00.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اروند مارگ، نئی دہلی نے
میں چھپوا کر
پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ — 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلاپن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازہ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیارخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر

بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل سماجی علوم کی درسی کتب کی مشاورتی کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کی خصوصی صلاح کارو بھاپار تھا سار تھی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگران کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے محترمہ عائشہ خاتون کی شکرگزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور با معنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

30 نومبر 2007

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سوشل سائنس کی درسی کتب (اپر پرائمری سطح)

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبہ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

صلاح کار

وبھا پارٹھاسارثی، ریٹائرڈ پرنسپل، سردار پٹیل ودیا لہ، نئی دہلی

اراکین

انندیتا دتا، لیکچرر، دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی

انشو، ریڈر، کروڑی مل کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

اپرنا پانڈے، لیکچرر، ڈی ای ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

بھاجیتی جھیگر، ٹی جی ٹی، پاتھوویزورلڈ اسکول، گڑگاؤں

میرا ہون، ٹی جی ٹی، ماڈرن اسکول، بارہ کھمباروڈ، نئی دہلی

پونم بہاری، نائب پرنسپل، مرنڈا ہاؤس، دہلی یونیورسٹی، دہلی

سمتاداس گپتا، پی جی ٹی، آئندالے، گجرات

سری نواس، کے۔ ٹی جی ٹی، مالیا آدی انٹرنیشنل اسکول، بنگلور

شیلا ملاشری، ٹی جی ٹی، سردار پٹیل ودیا لہ، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

تو ملک، لیکچرر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنس اینڈ ہیومنٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اردو ترجمہ

عائشہ خاتون، بی جی ٹی، جامعہ سینئر سکندری اسکول، جامعہ نگر، نئی دہلی

پروگرام کوآرڈی نیٹر (اردو ترجمہ)

فاروق انصاری، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف لیٹریچر، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

این سی ای آر ٹی اس درسی کتاب کو تیار کرنے میں ریٹائرڈ پروفیسر پر میلا کمار، بھوپال اور شیرانا نر، دارجلنگ کی شکر گزار ہے۔ اس کتاب کی تیاری کے ہر مرحلے میں سوتیا سنہا، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومنٹیز نے اپنے پیش قیمت مشوروں سے نوازا، ہم ان کے بھی شکر گزار ہیں۔

کونسل ان لوگوں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے جنہوں نے اس کتاب کے لیے اشکال اور تصاویر فراہم کیں: انشو، ریڈر، کروڑی مل کالج دہلی برائے شکل 2.5، 2.15، 4.14؛ سی نواسن، کے۔ ٹی جی ٹی، مالیہ آدتی انٹرنیشنل اسکول بنگلور برائے شکل اور صفحہ 45 پر ممکا کی اقسام کی تصویر؛ محمد اسلم، لرننگ ٹیچ، نئی دہلی برائے شکل 4.4؛ کرشن شیورن، آسٹریا برائے شکل 2.1؛ آر۔ سی۔ داس، سی آئی ای ٹی، این سی ای آر ٹی برائے شکل 2.8، 2.10 اور صفحہ 50 پر بانس کی تصویر؛ ہمیشا کپور، برائے سرورق پر ہوائی پکی، بچوں اور کمہار کی تصاویر؛ بلوش برائے شکل 1.1، 5.11 اور صفحہ 50 پر نوٹ بک کی تصویر؛ نیشنل ڈسٹرکٹ مینجمنٹ ڈویژن، وزارت برائے داخلی امور برائے صفحہ 12، 53 اور 54 پر پستے کی دیوار، یونین کاربائیڈ فیکٹری اور گاؤ قیو میں راحت کاری کی تصاویر؛ وزارت صنعت، حکومت بہار، برائے شکل 4.5، 4.6، 4.13 اور 5.1؛ ڈائریکٹ برائے توسیع، وزارت برائے زراعت، آئی اے آر آئی کیمپس، نئی دہلی برائے شکل 2.9، 2.10، 4.11 اور 4.14؛ وزارت برائے ماحولیات اور جنگلات، حکومت ہند، برائے شکل 2.11، 2.12، 2.13، 2.14، 2.16، 2.17، 2.18 اور 2.19 اور صفحہ 18 پر گدھ کی تصویر؛ وزارت کونکہ، حکومت ہند، برائے شکل 3.1، 3.10؛ وزارت برائے نئی اور تجدید توانائی، حکومت ہند، برائے شکل 3.15؛ سی او ایم ایف ای ڈی (COMFED)، پٹنہ برائے شکل 5.2؛ وزارت برائے اطلاعات و نشریات، برائے شکل 3.12، 3.15، 3.7؛ آئل اینڈ نیچرل گیس کارپوریشن لمیٹڈ، برائے شکل 3.4، 3.11؛ آئی ٹی ڈی سی، وزارت برائے سیاحت، حکومت ہند، برائے شکل 3.9؛ سوشل سائنس ٹیکسٹ بک، جماعت VIII حصہ II (این سی ای آر ٹی، 2005) برائے شکل 2.6، 2.7، 4.7، 4.8، 4.12، 4.16، 4.17، 4.18 اور صفحہ 12 پر چٹانوں کے کھسنے کی تصویر؛

ٹائمز آف انڈیا، ہندوستان ٹائمز، انڈین ایکسپرس برائے صفحہ 20 پرایک کالج میں خبریں؛ ارونڈ گپتا، IUCAA، پونہ برائے شکل سولر کوکروکوشل شرما، ریڈر، کروڑی مل کالج، نئی دہلی برائے صفحہ 12 پریکس اسٹڈی آف لینڈ سلائیڈز۔

کونسل اس کتاب کے اردو مسودے کی ویبٹنگ کے لیے منعقد کی گئی ورکشاپ کے شرکا ڈاکٹر مسعود احسن، ریڈر، شعبہ جغرافیہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر مزمل حسین قاسمی، لیکچرر، ڈپارٹمنٹ آف آئی اے ایس ای، فیکلٹی آف ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ریڈر، شعبہ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ جناب عبدالمجید، ریٹائرڈ نائب پرنسپل، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی؛ محترمہ عائشہ خاتون، پی سی جی ٹی، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی؛ ڈاکٹر محمد نعمان خاں، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، سینئر لیکچرر، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی اور ڈاکٹر چمن آراخان، سینئر لیکچرر، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی کی بے حد ممنون ہے جنہوں نے مسودے پر نظر ثانی کی اور اپنے گراں قدر مشوروں سے نوازا۔

کونسل کتاب کی تیاری کے لیے ڈی ٹی پی آپریٹر ساجد خلیل فلاحی اور ابوالحسن فلاحی، کاپی ایڈیٹر ارشاد نیر، ابوامام منیر الدین اور صدر الدین فلاحی، پروف ریڈر محمد اکبر اور کمپیوٹر سیکشن انچارج پرش رام کوشک کے تعاون کے لیے بھی بے حد ممنون ہے۔

فہرست

v

1 - 11

12 - 30

31 - 50

51 - 62

63 - 81

82 - 92

پیش لفظ

باب 1
وسائل

باب 2
زمین، مٹی، پانی، قدرتی نباتات اور جنگلاتی زندگی، بحیثیت وسائل

باب 3
معدنیات اور توانائی کے وسائل

باب 4
زراعت

باب 5
صنعتیں

باب 6
انسانی وسائل

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا یقین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”مقتدر عوامی جمہوریہ“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”قوم کے اتحاد“ کی جگہ (1977-1-3 سے)